ریفرنس نمبر:IQL 0152 تاریخ:31-12-2024

ویڈیو ایڈیٹنگ اور گرافک ڈیزائننگ کا کام کرنا اور اجرت لینا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میرا سوال یہ ہے کہ ویڈیو ایڈیٹنگ اور گرافک ڈیزائننگ کی نوکری، آن لائن کام کرسکتے ہیں؟ ان دونوں شعبوں میں کلائنٹ ہمیں کام کرنے کے لیے دے گا اور ہم اسے ایڈیٹ کریں گے۔ ہماری طرف سے اس میں کوئی غیر شرعی چیز استعمال نہیں ہوتی جیسا کہ میوزک اور بے پردگی وغیرہ، لیکن یہ ویڈیوز ہم سے لے لینے کے بعد کلائنٹ ان کو گناہ کے کام میں استعمال کرے یا نہ کرے، اس کی مرضی ہے مثلاً میوزک ایڈ کرے یا یوٹیوب پر مونوٹائزوالے چینل پر اپ لوڈ کرے، لیکن ہم سے لے لینے کے بعد۔ یہ بات یاد رہے کہ دنیا جہاں سے کلائنٹس ہماری سی وی دیکھنے کے بعد ہم سے رابطہ کرتے ہیں اور یہ رابطہ فقط کام کرنے تک ہوتا ہے اور ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا، کہ ہمارا کلائنٹ ان کو گناہ کے کام میں استعمال کرے گا بھی یا نہیں! بلکہ کئی ویڈیوز ہمارے کام کے بعد بغیر کسی چیز کے ایڈ کیے ہی استعمال ہوتی ہیں مارکیٹ سے ہمیں اندازہ ہو جاتا ہے۔ تو کیا اس کام سے کمائے گئے پیسے حلال ہوں گے یا نہیں؟ کیونکہ ہماری طرف سے کوئی غیر شرعی غلطی نہیں ہوتی؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں ویڈیو ایڈیٹنگ یا پھر گرافک ڈیزائننگ کرکے ویڈیوز آگے دینا شرعاً جائز ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی شرعاً جائز ہے، کہ اجارے کا انعقاد ویڈیو ایڈیٹنگ کرنے پر ہوا ہے اور فی نفسہٖ ویڈیو ایڈیٹنگ کوئی ایسی چیز نہیں جو گناہ کے لیے متعین ہو۔ ویڈیو ایڈیٹنگ کروانے والے ان ویڈیوز کو گناہ کے کام میں استعمال کریں تو یہ ان کا اپنا فعل ہے اور وہ اس میں صاحب اختیار ہیں،

لہذا ایڈیٹنگ کرکے دینے والے کے سر کوئی الزام نہیں ہوگا، جبکہ وہ ان کے فعل پر تعاون کی نیت نہ رکھتا ہو، کہ قرآن پاک میں واضح ارشاد موجود ہے کہ کوئی بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ ایسی ویڈیوز جن میں میوزک، بے پردگی یا پھر کسی بھی قسم کی غیر شرعی چیز شامل ہو انہیں ایڈیٹ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے: ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾ ترجمہ کنز العرفان: کوئی بوجھ اٹھانے والا آدمی کسی دوسرے آدمی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ **(پارہ 08، سورۃ الانعام 06، آیت 164)**

تفسیر بغوی میں اس آیت کے تحت ہے: ”أي: لا يؤاخذ أحد بذنب غيره“ ترجمہ: مطلب یہ ہے کہ ایک کے گناہ کے سبب دوسرے سے مؤاخذہ نہ ہوگا۔

(تفسیر بغوی، جلد 03، صفحہ 212، دار طیبۃ للنشر والتوزیع)

ہمارے مسئلے کی بالکل قریبی نظیر کے متعلق محیط برہانی اور فتاوی عالمگیری میں ہے: ”وإن استأجره ليكتب له غناء بالفارسية أو بالعربية فالمختار أنه يحل لأن المعصية في القراءة. كذا في الوجيز للكردري“ ترجمہ: اگر کسی نے بندے کو اس لئے اجیر رکھا، تاکہ اس کے لئے فارسی یا عربی میں گانا لکھ دے تو مختار یہ ہے کہ اجارہ حلال ہے؛ کیونکہ معصیت اس کو پڑھنے میں ہے (نہ کہ لکھنے میں) ایسا ہی امام کردری کی وجیز میں ہے۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الاجارہ، جلد 4، صفحہ 450، دار الفکر، بیروت)

منحۃ السلوک میں مزید یہ الفاظ ہیں: ”وقد يقرأ وقد لا يقرأ“ ترجمہ: کیونکہ معصیت اس کو پڑھنے میں ہے (نہ کہ لکھنے میں) اور اسے پڑھا بھی جاسکتا ہے اور نہیں بھی۔

(منحۃ السلوک، کتاب الصلاۃ، صفحہ 97، مطبوعہ قطر)

فتاوی رضویہ میں اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا ”کفر و شرک کی اشاعت کرنے والے کفار کے مذہبی رہنماؤں اور شراب بیچنے والوں اور بازاری عورتوں کو مکان کرائے پر دینا کیسا؟“

تو جواب ارشاد فرمایا: ”اس نے تو سکونت و زراعت پر اجارہ دیا ہے نہ کسی معصیت پر اور رہنا، بونا فی نفسہٖ معصیت نہیں۔ اگرچہ وہ جہاں رہیں معصیت کریں گے، جو رزق حاصل کریں معصیت میں اٹھائیں گے، یہ ان کا فعل ہے

جس کا اس شخص پر الزام نہیں﴿ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴾ترجمہ: کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ441، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

محیط برہانی میں ہے: "الإعانة على المعاصي والفجور والحث عليها من جملة الكبائر" ترجمہ: گناہوں اور فسق و فجور پر مدد کرنا اور اس پر ابھارنا بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المحیط البرهانی، کتاب الشهادات، الفصل الثالث، جلد08، صفحه312، دار الکتب العلمیه، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــه

المتخصص فی الفقه الاسلامی

محمد ساجد عطاری

28جمادی الاخری1446ھ/31دسمبر2024ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

Islamic Economics Centre (Lahore)
دار الافتاء اہلسنت

الحمدللہ! اب آپ مرکز الاقتصاد الاسلامی (لاہور) کے ذریعے ماہر و مستند مفتیان کرام سے آفس میں تشریف لا کر یا آن لائن میٹنگ شیڈول کر کے اپنے کاروباری معاہدات (کاروبار، پارٹنر شپ، انویسٹمنٹ، مارکیٹنگ وغیرہ) کی شرعی راہنمائی (Sharia Guidance) کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

Admin No:0300-0113931 نوٹ: اس فون نمبر پر سوالات کے جوابات نہیں دیئے جاتے۔

LOCATION

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (لاہور)(Islamic Economics Centre (Lahore)) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کی آفیشل ویب سائٹ www.fatwaqa.com سے کی جاسکتی ہے

ایڈریس: 171، E-1 بلاک، فیضان نوری رضوی مسجد، جوہر ٹاؤن، لاہور
ای میل: iec.lhr@daruliftaahlesunnat.net